حمد باری تعالیٰ

☆پروفیسر سید جمیل زیدی

یہ نہ پوچھو کہاں کہاں ہے وہ
ہر جگہ پہ ہے بے نشاں ہے وہ
جھیل کے پانیوں پہ ٹھہرا ہے
موجہ رود میں رواں ہے وہ
وہ مہکتا ہے ساتھ خوشبو کے
سارے رنگوں کے درمیاں ہے وہ
وہ ہے حدت میں دھوپ کی موجود
اور سائے کا سائباں ہے وہ
وہ چٹکتا ہے ساتھ کلیوں کے
پھول کھلنے کی داستاں ہے وہ
وہ ہے طوفان بحر کے پیچھے
ٹوٹی کشتی کا بادباں ہے وہ
روشنی میں وہی چمکتا ہے
اور اندھیرے میں بے گماں ہے وہ
وہی پھیلا ہے دشت و صحرا میں
اور ذرے میں بھی نہاں ہے وہ
ایک ایک سانس میں وہ شامل ہے
ساتھ رہ کر بھی بے نشاں ہے وہ
بس کہ ہر قید سے ہے وہ آزاد
لازماں ہے وہ لامکاں ہے وہ
فرش تا عرش بس وہی وہ ہے
پھر بھی کہتے ہو کہ کہاں ہے وہ؟

☆شعبہ اردو علامہ اقبال گورنمنٹ ڈگری کالج کراچی